

کچن گارڈ ننگ / رووف ٹاپ گارڈ ننگ

گھریلو پیمانے پر غذائت سے بھر پور سبزیاں اگانے کا بہترین اور سستا ذریعہ



ایم این ایس زرعی یونیورسٹی ملتان



مرتبين

پروفيسر ڈاڪٽر آصف علي
(رئيسِ جامعہ ذرعہ ملتان)

نبيل احمد اكرام

(ليڪچرار شعبہ ايگرومي)

فہد احمد

(بي ايس سي ايگريڪلچر)



کچن گارڈ ننگ/ روف ٹاپ گارڈ ننگ

کچن گارڈ ننگ/ روف ٹاپ گارڈ ننگ کی اہمیت:

ماہرین کے مطابق انسانی خوراک میں سبزیوں کا استعمال کم سے کم ۳۰۰ گرام فی کس روزانہ ہونا چاہیے۔ جبکہ ہمارے ملک میں یہ مقدار ۱۰۰ گرام فی کس روزانہ ہے جو کہ سفارش کردہ مقدار کے آدھے سے بھی کم ہے۔ کچن گارڈ ننگ/ روف ٹاپ گارڈ ننگ سے مراد گھریلو پیمانے پر سبزیوں کی کاشت ہے۔ تاہم خصوصی طور پر اس سے مراد ایسی سبزیوں کی کاشت ہے، جو کسی بھی گھر کی روز مرہ کی ضرورت پوری کر سکیں۔

آج کل شہروں کے مضافات میں سبزیاں سیوریج کے پانی سے اگائی جاتی ہیں۔ یہ پانی صرف انسانی فضلہ اور گھروں میں استعمال ہونے والے پانی پر مشتمل نہیں بلکہ اس میں کارخانوں اور ملوں سے حاصل ہونے والا فاضل پانی بھی شامل ہوتا ہے جس میں بھاری دھاتیں (ایلومینیم، بوران، آرسینک، کرومیم اور کاپر وغیرہ) پائی جاتی ہیں۔ مارکیٹ میں دستیاب سیوریج کے پانی سے اگائی جانے والی زیادہ تر سبزیوں میں بھاری دھاتیں محفوظ ہد سے زیادہ پائی جاتی ہیں جن کی زیادتی انسانی جسم میں مختلف قسم کی پچیدگیوں کو جنم دے سکتی ہے۔ ان پچیدگیوں میں خون کی کمی، بچوں اور بڑوں میں ذہنی پسماندگی، دوران حمل خطرات اور فالج وغیرہ شامل ہیں۔ گھریلو چار دیواری میں موجود فارغ جگہ کا بہترین استعمال ہر وقت تازہ سبزیوں کی دستیابی، ماہانہ اخراجات میں کمی، زہریلی ادویات سے پاک سبزیوں کی فراہمی کا باعث بن سکتا ہے۔ اسی تناظر میں ایم این ایس زرعی یونیورسٹی ملتان نے کچن گارڈ ننگ کی ایک نئی جہت روف ٹاپ گارڈ ننگ متعارف کروائی ہے جس

سے مراد گھر کی چھت پر تازہ ، صحت مند ، سستی اور کیمیکلز سے پاک سبزیوں کی کاشت ہے ۔ کیونکہ ہمارے ملک میں آبادی بڑھنے کی وجہ سے ہمارے گھر تنگ اور تاریک ہوتے جا رہے ہیں۔ گھروں میں لان یا خالی جگہ نہ ہونے کی وجہ سے کچن گارڈ ننگ کے فروغ میں نمایاں کمی آئی ہے۔ اگر ہم اپنی گھر کی چھت کا بھر پور فائدہ اٹھانا چاہیں تو ہم جامعہ ہذا کی سفارشات پر عمل کر کے اُسے ایک گھریلو باغیچہ میں بدل سکتے ہیں ۔



کچن گارڈن/روف ٹاپ گارڈن تازہ سبزیوں کی سستی ، باقاعدہ اور آسان فراہمی کو یقینی بناتا ہے۔ سبزیوں میں وٹامینز اور منرلز پائے جاتے ہیں جو نہ صرف ہماری غذائی ضروریات کو پورا کرتے ہیں بلکہ ہمیں بیماریوں سے بھی بچاتے ہیں۔ سبزیوں کے استعمال میں کمی غذائیت کی کمی کا باعث بنتی ہیں جس کی وجہ سے خون کی کمی اور رات کے اندھا پن جیسی بیماریاں لاحق ہوتی ہیں ۔




موجودہ حالات میں کچن گارڈ ننگ/روف ٹاپ گارڈ ننگ کی اہمیت بہت بڑھ گئی ہے جو سبزیاں ہم اپنے کچن گارڈ ن/روف ٹاپ گارڈ ن میں اگاتے ہیں وہ ان سبزیوں سے کہیں زیادہ ذائقہ دار ہوتی ہیں جو مارکیٹ میں دستیاب ہیں۔ نیز کچن گارڈ ننگ/روف ٹاپ گارڈ ننگ جسمانی ورزش کا ایک اچھا ذریعہ ہے کیونکہ اس میں زمین کی تیاری، سبزی کی کاشت، آبپاشی اور گوڈی وغیرہ کے لیے جسمانی محنت درکار ہوتی ہے جو صحت مند جسم کی ضامن ہے۔ یہ ایک ایسا مشغلہ ہے جسے اپنا کر ہم اپنے ملک کو سرسبز و شاداب بنا سکتے ہیں۔


سبزیوں کے لیے پنیری کا حصول:

کچن گارڈ ننگ/روف ٹاپ گارڈ ننگ کے فروغ کے لئے وائس چانسلر ایم این ایس زرعی یونیورسٹی ملتان پروفیسر ڈاکٹر آصف علی کی ہدایت کے مطابق یونیورسٹی میں سبزیوں کی صحت مند پنیری کو اگا کر رعایتی نرخوں پر فروخت کیا جاتا ہے۔ شہری یونیورسٹی سے سبزیوں کی پنیری سستے داموں {ہرویے فی پودہ} میں حاصل کر سکتے ہیں۔ یونیورسٹی کی ویب سائٹ لوگوں کو آن لائن پنیری فراہم کرنے میں ایک اہم کردار ادا کر رہی ہے۔


HOME NURSERY GALLERY ABOUT US CONTACT




Brinjal
Brinjal, known as baingan in Hindi, is known to be king of vegetables high on nutrients.




Chilli
Chilies have vitamin C and Vitamin A containing beta-carotenoids which are powerful antioxidant.




Cauliflower
Cauliflower is a member of the cruciferous vegetable (or Brassicaceae) family.




Melon
Melon plant is native to central Asia. Its many cultivated varieties are grown in warm regions.




Onion
Onion are excellent sources of vitamin C, sulphuric compounds, flavonoids and phytochemicals."




Tomato
Tomatoes contain a high level of lycopene which contain a considerable amount of calcium and Vitamin K.



Pumpkin
A pumpkin is a cultivar of a squash plant, most commonly of Cucurbita pepo, that is round, with smooth, slightly ribbed skin, and deep yellow to orange coloration.




Broccoli
Broccoli is a cruciferous vegetable, known scientifically as Brassica oleracea. It is related to cabbage, kale, cauliflower and Brussels sprouts.




Our Nursery


Tomato
Tomato Plants from our Production




Chilli
Chillis.




Brinjal
Brinjal




Cauliflower
Cauliflower



Onion
Onion



Melon
Melon



اس پروگرام کی انفرادیت یہ ہے کہ اس میں ایم این ایس زرعی یونیورسٹی ملتان کے ماہرین سکولز، کالجز، یونیورسٹیز، کانفرنسیز، ایکسپوز، ٹریننگ انسٹی ٹیوٹس، انڈسٹریز اور مختلف شہری اور دیہی علاقوں میں جا کر پنیری اُگانے اور اس سے تازہ سبزی حاصل کرنے کے طریقوں کے بارے میں آگاہی فراہم کرتے ہیں اور کچن گارڈ ننگ/روف ٹاپ گارڈ ننگ میں دلچسپی رکھنے والے شرکا میں مفت پنیری بھی تقسیم کرتے ہیں۔





کچن گارڈ ننگ/روف ٹاپ گارڈ ننگ کے لیے جگہ کا انتخاب:

گھریلو پیمانے پر سبزوں کی کاشت کے لیے ہمیں ایسی جگہ منتخب کرنی چاہیے جہاں پودوں کو دن میں کم از کم چھ گھنٹے سورج کی روشنی مل سکے۔ اگر آپ کے لان، صحن یا چھت پر کوئی ایسی جگہ ہے جہاں زیادہ دیر تک سایہ رہتا ہے تو ایسی جگہ پر آپ پتوں والی سبزیاں جیسا کہ دھنیا، پالک، میتھی، سلاد اور پودینہ وغیرہ کاشت کر سکتے ہیں۔

کچن گارڈ ننگ/روف ٹاپ گارڈ ننگ کے لیے درکار اشیاء:

کچن گارڈ ننگ/روف ٹاپ گارڈ ننگ کے لیے درج ذیل اشیاء کی ضرورت ہوگی:

- کھرپا: زمین کو نرم کرنے اور گوڈی کے لیے۔



- جندرہ: زمین کو ہموار کرنے کے لیے۔



• فوراه: سبزیوں کی آبپاشی کے لیے۔



• کسی: پٹریاں بنانے کے لیے۔



• درانتی: پتوں والی سبزیوں کی کٹائی کے لیے۔



• فیتہ: رقبہ کی پیمائش کے لیے۔



• قینچی: سبزیوں کی برداشت کے لیے۔



کچن گارڈن/اروف ٹاپ گارڈن میں سبزیوں کے لیے جگہ مختص کرنا:

گھریلو پیمانے پر سبزیوں کی کاشت کے لیے اپنی پسند، ضرورت اور موسمی حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے اپنے کچن گارڈن/اروف ٹاپ گارڈن میں مختلف سبزیوں کے لیے جگہ مختص کر لیں، مثلاً پودینہ، سلاد پتہ، دھنیا، وغیرہ کم جگہ پر کاشت ہو کے بھی ہماری گھریلو ضروریات کو پورا کر سکتے ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ ہم لمبے عرصے میں تیار ہونے والی سبزیوں کے لیے الگ جگہ مختص کریں اور تھوڑے عرصے میں تیار ہونے والی سبزیوں کو الگ جگہ دیں۔ اس کا فائدہ یہ ہو گا کہ پہلے تیار ہونے والی سبزیوں کی برداشت کے بعد اسی جگہ پر نئی سبزیوں کو کاشت کیا جا سکے گا۔



گھر کے باغیچہ میں سبزیوں کی کاشت (کچن گارڈ ننگ):

گھریلو باغیچہ میں سبزیوں کی کاشت کے لیے زمین کی اوپر کی (9 انچ) کی تہ بہت اہمیت کی حامل ہے، کیونکہ یہ زمین کا وہ حصہ ہے جہاں سے پودے خوراک اور پانی حاصل کرتے ہیں۔ اس لیے سبزیوں کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لیے زمین کی زرخیزی اور اچھی تیاری بہت ضروری ہے۔ گھریلو پیمانے پر زمین کی اچھی تیاری کے لیے زمین کی بار بار نوتا بارہ انچ کھودائی کریں زمین میں موجود پلاسٹک، پتھر اور بجری وغیرہ باہر نکال دیں اور مٹی کے ڈھلیوں کو توڑ کر بھربھرا کر لیں کیونکہ سبزیوں کی کاشت کے لیے نرم زمین انتہائی اچھی سمجھی جاتی ہے۔ کیونکہ ایسی زمین میں سبزیوں کی جڑیں اچھی طرح پھیلتی ہیں اور پودے زمین سے وافر مقدار میں خوراک اور پانی حاصل کر سکتے ہیں۔

پھول گوبھی، شملہ مرچ، بھنڈی، سلاد پتہ، بند گوبھی، گاجر، مرچ، شلجم، مولی اور ٹماٹر وغیرہ کو وٹوں پر کاشت کرنے سے اچھی پیداوار حاصل کی جا سکتی ہے۔ تیار شدہ زمین میں رسی کی مدد سے سیدھے نشان لگائیں اس کے بعد نشان کے دونوں اطراف سے مٹی اٹھا کر نشان کے اوپر ڈال دیں اس سے وٹیں بنتی جائیں گی اور درمیاں میں نالی بن جائے گی جو آبپاشی کے لیے استعمال ہو گی۔ ساگ، میتھی، دھنیا، پالک وغیرہ کو ہموار جگہ پر قطاروں میں کاشت کریں جبکہ تمام بیل دار سبزیوں مثلاً مٹر، توری، کھیرا اور کدو وغیرہ کو پٹریوں پر کاشت کریں۔ پٹریاں وٹوں کی نسبت زیادہ چوڑی ہوتی ہیں، ان کو بھی رسی سے نشان لگا کر بنانا چاہیے تاکہ پٹریاں سیدھی بنیں۔ اگر بیلدار سبزیوں کو دیوار کے نزدیک کاشت کیا جائے اور سہارا دے دیا جائے تو پٹریوں کی ضرورت نہیں ہوگی۔





گھر کی چھت پر سبزیوں کی کاشت (روف ٹاپ گارڈ ننگ):

اگر آپ کے گھر میں باغیچہ، لان یا خالی جگہ نہیں ہے تو روف ٹاپ گارڈ ننگ آپ کو گھریلو پیمانے پر تازہ سبزی فراہم کرنے کا ذریعہ بن سکتا ہے۔ آپ سبزی اگانے کے لئے بالکونی یا چھت کا استعمال کر سکتے ہیں۔



بالکونی یا چھت پر سبزی اگانے کے لیے ہم مٹی، پتھر یا پلاسٹک سے بنے مختلف ڈیزائنوں کے گملے، نئے یا پرانے لکڑی کے کریٹ یا ڈبے، پلاسٹک سے تیار مختلف اقسام کے تھیلے، گھریلو استعمال کے بعد فالتو ڈبے، ٹوکریاں، بالٹیاں اور پرانے ٹائر وغیرہ استعمال کر سکتے ہیں۔ ان کنٹینرز میں آپ لگ بھگ کسی بھی سبزی کے پودے لگا سکتے ہیں۔ بڑے اور گہرے برتنوں کا انتخاب کریں، پتلی اور ناقص معیار کے پلاسٹک کے برتنوں سے پرہیز کریں کیونکہ وہ جلدی سے گرم ہو جاتے ہیں۔ برتنوں میں سبزیاں اگانے کے لئے عام مٹی کا استعمال ٹھیک نہیں۔ اس کے بجائے پودوں کی صحت مند نشوونما کے لیے مٹی، بھل، اور گلی سڑی قدرتی کھاد کا آمیزہ بحساب (۱:۱:۱) استعمال کریں۔ اس آمیزہ کو آپ خود بھی تیار کر سکتے ہیں۔



چھت پر مٹی کی پٹڑیاں بنانا:

ہم چھت پر مٹی کی پٹڑیاں بنا کر سبزی کی کاشت کر سکتے ہیں مگر یہ اُس وقت ہو گا جب ہماری چھت پر اضافی پانی کے نکاس کا انتظام ہو اور پانی چھت کی سطح پر اثر نہ کرے۔ پٹڑیوں میں آپ کنٹینرز کے مقابلے میں زیادہ سبزیاں اگا سکتے ہیں اور محنت کر کے بہتر پیداوار بھی حاصل کر سکتے ہیں، نیز چھت پر مٹی کی پٹڑیاں بنانا کنٹینرز کے مقابلے میں سستا ہے۔ چھت پر بنائی گئی پٹڑیاں بنیادی طور پر ان سے مختلف نہیں ہے جو آپ باقاعدہ کھیت میں دیکھتے

ہیں۔



کچن گارڈ ن/روف ٹاپ گارڈ ن کی آبپاشی:

کچن گارڈ ن/روف ٹاپ گارڈ ن میں بیج کے اُگاو یا پنیری کی منتقلی کے وقت مٹی کو وتر کی حالت میں رکھیں۔ نیز پنیری منتقل کرنے کے فوری بعد پانی دینا ضروری ہے۔ کچن گارڈ ن/روف ٹاپ گارڈ ن میں فالتو پانی کے اخراج کا منا سب بندوبست کریں تاکہ بارش کا پانی آپ کی سبزیوں میں کھڑا ہو کر پودوں کے لیئے نقصان کاباعث نہ بنے، گرمیوں کے موسم میں سبزیوں کو پانی جلد درکار ہوتا ہے لہذا تین تا چار دن کے وقفہ سے آبپاشی کریں۔ جبکہ موسم سر ما میں آبپاشی کا وقفہ بڑھا دیں، پانی کی کمی والے علاقوں میں فوارے کی مدد سے آبپاشی کریں۔



کچن گارڈ ن/روف ٹاپ گارڈ ن میں نامیاتی کھاد کا استعمال:

گو بر کی کھاد:

گو بر کی کھاد میں مرغیوں اور جانوروں کا فضلہ شامل ہے۔ تازہ گو بر کی کھاد استعمال کرنے سے سبزیوں کو دیمک لگنے کا خدشہ بڑھ جاتا ہے اور پودے اس سے خوراک حاصل نہیں کر سکتے۔ اگر گو بر کی کھاد صحیح طریقے سے استعمال کی جائے تو اس سے مختصر اور طویل مدتی فوائد حاصل

ہوتے ہیں۔ گو بر کی کھاد صحت مند پودوں کو اگانے کے لئے ضروری غذائی اجزا فراہم کرنے کے علاوہ یہ کھاد مٹی میں نامیاتی مادے کا اضافہ کرتی ہے، مائکرو بیل سرگرمی، پانی کی نکاسی اور مٹی کی مجموعی ساخت کو بہتر بناتی ہے۔ تمام جانوروں کا گو بر کھاد کے لیے موزوں نہیں ہے: مثال کے طور پر، بلی یا کتا کا گو بر قدرتی کھاد کے طور پر استعمال کے قابل نہیں۔ کچن گارڈن میں گائے، بھینس، یا بکری کے گو بر کو اچھی طرح گلا سڑا کر کمپوسٹ کی شکل میں استعمال کرنا چاہیے۔ اس سلسلے میں گو بر کی کھاد کو ۲ سے ۳ ماہ تک گڑھے میں بند رکھیں۔



پتوں، پھلوں اور سبزیوں کے چھلکوں کی کھاد:

پتوں، پھلوں اور سبزیوں کے چھلکوں کو ہم سبزیوں کے لیے نامیاتی کھاد یا کمپوسٹ کے طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔ اس مقصد کے لیے زمین میں 3 مربع فٹ چوڑا اور 3 فٹ گہرا گڑا بنائیں اور اس میں پتوں، پھلوں اور سبزیوں کے چھلکوں کو ڈال کر گڑے کو دو ماہ کے لیے بند کر دیں۔ اس کے بعد گڑے سے کمپوسٹ نکالیں کچن گارڈن/روف ٹاپ گارڈن میں استعمال کریں۔ اس سلسلے میں ایم این ایس زرعی یونیورسٹی ملتان نے گھومنے والے کمپوسٹر بنائے ہیں، جو گو بر، پتوں، پھلوں اور سبزیوں کے چھلکوں کو بیس دنوں میں کمپوسٹ میں تبدیل کر دیتے ہیں۔ نامیاتی کھاد یا کمپوسٹ، کیمیائی کھاد سے بہتر ہے۔



جڑی بوٹیوں کا تدارک :

سبزیوں میں اگنے والی جڑی بوٹیاں نہ صرف بیماریوں اور کیڑوں کے پھیلاؤ میں مدد کرتی ہیں، بلکہ سبزیوں کے حصے کا پانی اور خوراک وغیرہ بھی استعمال کرتی ہیں۔ آپ کے کچن گارڈن/روف ٹاپ گارڈن میں جیسے ہی جڑی بوٹیاں نکلیں کھرپے کی مدد سے انہیں جڑ سے نکالتے رہیں۔



کچن گارڈن/روف ٹاپ گارڈن کو بیماریاں اور نقصان دہ کیڑوں

سے بچانا :

اپنے کچن گارڈن/روف ٹاپ گارڈن کو بیماریاں اور نقصان دہ کیڑوں سے بچانے کے لیے اس کو صاف ستھرا رکھیں، پودوں کو سفارش کردہ فاصلہ پر لگائیں۔ چھ لیٹر پانی میں چند قطرے سرسوں کا تیل کا سپرے سفید مکھی اور تیلے کو آنے سے روکے گا۔ چولہے سے حاصل شدہ راکھ سبزی کے پودوں پر ڈالنے سے کیڑے پودوں سے دور چلے جاتے ہیں خاص طور پر لال بھونڈی، کوشش کریں کہ راکھ کو صبح سویرے سبزیوں پر دھوڑا جائے جب ان پر اوس کی وجہ سے نمی ہو کیونکہ نمی میں راکھ کا اثر زیادہ ہوتا ہے۔ سرخ مرچ، راکھ کو برابر مقدار میں ملا کر پودوں پر چھڑکنے سے بھی کیڑوں پر قابو پایا جا سکتا ہے۔



گھر میں سبزیاں اُگاتے وقت چند اہم باتوں کا خیال رکھیں :

گھریلو پیمانے پر سبزیاں اُگانا مشکل نہیں۔ اگر آپ نے پہلے سبزیاں نہیں اُگائیں تو درج ذیل نکات کی مدد سے آپ باآسانی سبزیاں اُگا سکتے ہیں۔

- سب سے پہلے آپ اور آپ کے اہل خانہ مند پسند سبزیوں کی لسٹ بنائیں۔
- سبزیوں کی دو بنیادی قسمیں اگائیں موسم سرما کی سبزیاں اور موسم گرما کی سبزیاں۔
- گھریلو پیمانے پر آپ سبزیوں کو دو طریقوں سے کاشت کر سکتے ہیں: بیجوں سے یا پنیری سے۔ اکثر اوقات بیج سے کاشت کی گئی سبزیوں کا اُگاؤ اچھا نہیں ہوتا اس کی وجہ آپ کے پاس بیج کو اُگانے کی مہارت کا نہ ہونا یا غیر معیاری بیج کا استعمال ہو سکتا ہے۔ اس لیے پنیری سے گھریلو پیمانے پر سبزیوں کی کاشت کو فروغ مل رہا ہے۔
- اپنے گھریلو باغیچہ کو جڑی بوٹیوں سے صاف رکھیں۔
- روف ٹاپ گارڈننگ کے لیے جب آپ سبزیاں مختلف کنٹینر میں اُگائیں تو اس بات کا خیال رکھیں کہ ان میں نمی سوکھنے نہ پائے، اور نہ ہی بہت زیادہ پانی دیا جائے اس سے مختلف قسم کی بیماریاں جہنم لے سکتی ہیں۔
- نامیاتی کھاد یا کمپوسٹ کو اپنے کچن گارڈن/روف ٹاپ گارڈن کی مٹی میں شامل کریں اس کے استعمال سے آپ قدرتی طور پر اپنی سبزیوں کو خوراک فراہم کر سکتے ہیں۔
- تقریباً ہر کچن گارڈن/روف ٹاپ گارڈن میں کبھی کبھار نقصان دہ کیڑوں، بیماریوں کا مسئلہ پیدا ہوجاتا ہے۔ گھبرائیں نہیں نہ صرف آپ متاثرہ

- پودے کو تلف کر کے نقصان دہ کیڑوں ، بیماریوں کو پورے باغیچہ میں پھیلنے سے پہلے روک سکتے ہیں بلکہ اوپر دیے گئے ٹوٹکوں (صفحہ نمبر 16) پر عمل کر کے ان کا تدارک بھی کر سکتے ہیں ۔
- سبزیاں جب برداش کے قابل ہو جائیں تو فورن برداش کر لیں ورنہ ان کی کوالٹی متاثر ہو گی۔



موسم کے لحاظ سے سبزیوں کی درجہ بندی:

موسمی عوامل کے لحاظ سے سبزیوں کی دو اقسام ہیں:

گرمیوں کی سبزیاں:

گرمیوں کی سبزیوں میں مرچ ، بینگن کھیرا ، ٹماٹر ، توری ، حلوہ کدو ، گھیا توری اور پیٹھا کدو ، وغیرہ ہیں جو فروری تا مارچ میں کاشت ہوتی ہیں اور ستمبر تا اکتوبر تک ان کی برداشت کی جاتی ہیں ۔ یہ گرمیوں کی سبزیاں کہلاتی ہیں۔

سردیوں کی سبزیاں:

یہ سبزیاں ستمبر اکتوبر میں کاشت ہوتی ہیں اور فروری تا مارچ تک ان کی برداشت کی جاتی ہیں۔ موسم سرما کی سبزیوں میں بند گوبھی، آلو، پیاز، پھول گوبھی، سلاد، مولیٰ شام مٹر، گاجر پالک میتھی، شامل ہیں۔

گرمیوں کے موسم کی سبزیوں کی پیداواری ٹیکنالوجی

نمبر شمار	نام سبزی	وقت کاشت	شرح بیج فی مرلہ	گوبر والی کھاد فی مرلہ	فاسفورس فی مرلہ	نائٹروجن فی مرلہ	پوتاش فی مرلہ	قطار اور پودوں کا فاصلہ	وقت برداشت
۱	مرچ	اکتوبر- مئی-جون	3.12 گرام	30 کلوگرام کاشت سے ایک ماہ قبل	187.5 گرام	2.18 گرام	156.25 گرام	30x75*	مئی-جون اگست- اکتوبر
۲	کرلی	فروری- مارچ-جون-جولائی	15.63 گرام	20 کلوگرام کاشت سے ایک ماہ قبل	260 گرام	281.75 گرام	156.25 گرام	45x250*	مئی-جون اگست- اکتوبر
۳	گھیا کدو	فروری- مارچ-جولائی	12.5 گرام	15 کلوگرام کاشت سے ایک ماہ قبل	187.5 گرام	2.18 گرام	156.25 گرام	40x250*	اپریل-جون اگست- اکتوبر
۳	کھیرا	فروری- مارچ-جولائی-اگست	6.25 گرام	20 کلوگرام کاشت سے ایک ماہ قبل	187.5 گرام	2.18 گرام	156.25 گرام	30x250*	اپریل-مئی ستمبر- اکتوبر
۵	ٹینڈا	مارچ-اپریل-جون-جولائی	12.5 گرام	18 کلوگرام کاشت سے ایک ماہ قبل	187.5 گرام	2.18 گرام	156.25 گرام	30x250*	اپریل-جون اگست- اکتوبر
۶	بینگن	نومبر فروری-جون	1.25 گرام	20 کلوگرام کاشت سے ایک ماہ قبل	187.5 گرام	3.12 گرام	156.25 گرام	50x100*	اپریل-جون اگست- دسمبر
۷	چین کدو	فروری- اکتوبر-نومبر	12.5 گرام	12 کلوگرام کاشت سے ایک ماہ قبل	187.5 گرام	2.18 گرام	156.25 گرام	46x125*	اپریل-مئی مارچ- اپریل
۸	تربوز	فروری- مارچ-جون-جولائی	6.25 گرام	20 کلوگرام کاشت سے ایک ماہ قبل	156.25 گرام	187.5 گرام	156.25 گرام	40x300*	مئی-جون ستمبر- اکتوبر

سرديوں كے موسم كى سبزيوں كى پيداوارى ٹيكنالوجى

نمبر شمار	نام سبزي	وقت كاشت	شرح بيچ فى مرله	گوبر والى كهاد فى مرله	فاسفورس فى مرله	نانثروجن فى مرله	پوٹاش فى مرله	قطاراور پودوں كا فاصلہ	وقت برداشت
۱	مٹر	اكتوبر-نومبر	1875گرام	7 كلوگرام كاشت سے ايك ماه قبل	187.5 گرام	187.5 گرام	156 گرام	5x75*	نومبر-دسمبر
۲	گاجر	سپتمبر-اكتوبر	50گرام	8 كلوگرام كاشت سے ايك ماه قبل	156.25 گرام	250 گرام	156 گرام	5x75*	دسمبر-مارچ
۳	پالڪ	جولائى - اگست	75گرام	5 كلوگرام كاشت سے ايك ماه قبل	156 گرام	312.50 گرام	----	3x75*	اگست
۴	مولى	جولائى - اگست - سپتمبر-اكتوبر	25گرام	8 كلوگرام كاشت سے ايك ماه قبل	125 گرام	156.25 گرام	156 گرام	5x75*	اگست-اكتوبر اكتوبر-مارچ
۵	ٹماٹر	اكتوبر-نومبر	0.789گرام	7 كلوگرام كاشت سے ايك ماه قبل	187.5 گرام	218.25 گرام	156 گرام	50x150*	اپريل-جون
۶	بندگھوبھى	سپتمبر-اكتوبر	3.12گرام	6 كلوگرام كاشت سے ايك ماه قبل	218.75 گرام	281.25 گرام	156 گرام	30x75*	نومبر-منى
۷	سلاد	اكتوبر	1گرام	5 كلوگرام كاشت سے ايك ماه قبل	125 گرام	156.25 گرام	----	15x75*	دسمبر-مارچ
۸	دھنپا	سپتمبر-اكتوبر	50گرام	4 كلوگرام كاشت سے ايك ماه قبل	----	218.75 گرام	----	3x75*	نومبر-مارچ
۹	شلغم	اگست-نومبر	6.25گرام	7 كلوگرام كاشت سے ايك ماه قبل	125 گرام	156.25 گرام	156 گرام	8x75*	اكتوبر-مارچ
۱۰	سپلىرى	اكتوبر-نومبر	ايك گرام	5 كلوگرام كاشت سے ايك ماه قبل	125 گرام	156.25 گرام	----	12x10*	دسمبر-جنورى
۱۱	بروكلى	اگست-سپتمبر	2گرام	5 كلوگرام كاشت سے ايك ماه قبل	218.75 گرام	281.25 گرام	156 گرام	----	دسمبر
۱۲	پارسلى	اكتوبر-نومبر	2گرام	4 كلوگرام كاشت سے ايك ماه قبل	---	218.75 گرام	----	12x10*	دسمبر-جنورى